بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس خیال سے بہو کو میکے نہ جانے دینا کہ وہاں حمل ضائع ہو جائے گا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

سسرال والے حاملہ عورت کو حاملہ ہونے کے بعد سات ماہ تک اس کے والدین کے گھر نہیں جانے دیتے اور ان کا خیال یہ ہے کہ والدین کے گھر جانے سے حمل ضائع ہونے یا اس میں مسائل ہونے کا خدشہ ہے۔ شریعت اس بارے میں کیا کہتی ہے؟ نیز والدین کے گھر نہ جانے دینے کی کیا شرعی حیثیت ہے؟

جواب

عورت والدین کے گھر جائے گی تو اس کا حمل ضائع ہو جائے گا یہ بدشگونی ہے اور بدشگونی اسلام میں جائز نہیں اور اس وجہ سے والدین کے گھر جانے سے رکنے کی بھی شرعاً اجازت نہیں۔ شرعی اعتبار سے عورت ہر ہفتے اپنے والدین کے گھر جا سکتی ہے، البتہ شوہر کی اجازت کے بغیر وہاں رات نہیں گزار سکتی، ہاں اگر ڈاکٹرز کسی طبی خدشہ کی بناء پر زیادہ نقل و حرکت سے منع کریں تو پھر احتیاط اسی میں ہے کہ ڈاکٹرز کی ہدایات پر عمل کریں۔

صحیح بخاری میں ہے: ”قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا عدوی ولا طیرۃ“ ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”عدوی (یعنی مرض لگنا، متعدی ہونا) نہیں اور نہ بدفالی ہے۔ (صحیح البخاری، رقم الحدیث 5707، ج 7، ص 126، دار طوق النجاۃ)

بہار شریعت میں ہے: ”عورت کے والدین ہر ہفتہ میں ایک بار اپنی لڑکی کے یہاں آسکتے ہیں، شوہر منع نہیں کر سکتا، ہاں اگر رات میں وہاں رہنا چاہتے ہیں، تو شوہر کو منع کرنے کا اختیار ہے اور والدین کے علاوہ اور محارم سال بھر میں ایک بار آسکتے ہیں۔ یوہیں عورت اپنے والدین کے یہاں ہر ہفتہ میں ایک بار اور دیگر محارم کے یہاں سال میں ایک بار جا سکتی ہے، **مگر رات میں بغیر اجازت شوہر وہاں نہیں رہ سکتی، دن ہی دن میں واپس آئے۔**“ (بہار شریعت، جلد 2، حصہ 8، صفحہ 272، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2491

تاریخ اجراء: 02 ربیع الآخر 1447ھ/26 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net